بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرفِ اول

قرآن اکیڈمی لاہور میں جشن قرآن

ماہِ رمضان المبارک خیرات و برکات بکھیرتا ہوا رخصت ہوا۔ مبارک باد کے مستحق ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس مہینے میں صیام کے ساتھ ساتھ "قیام بالقرآن" کا حق ادا کرنے کی بھی حتی الوسع کوشش کی اور اللہ کی رحمت اور مغفرت سے حصہ وافر پاکر نارِ جہنم سے رستگاری کا پروانہ حاصل کیا۔

جامع القرآن' قرآن اکیڈمی (ماڈل ٹاؤن لاہور) میں ماہِ رمضان میں نماز تراویح کے ساتھ مکمل دورۂ ترجمہ قرآن کا اہتمام والتزام گزشتہ ۱۴ سالوں سے بحمد اللہ پابندی کے ساتھ جاری ہے۔ نزول قرآن کے اس مہینے میں قرآن حکیم سے بھرپور استفادے کا یہ مبارک سلسلہ ۱۹۸۴ء میں شروع ہوا تھا۔ مرکزی انجمن کے صدر مؤسس اور تنظیم اسلامی کے امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد نے جب پہلی بار پورے قرآن کے دورۂ ترجمہ کے عزم کا اظہار کیا تو اکثر احباب کے نزدیک یہ پروگرام قابل عمل نہیں تھا۔ لیکن محترم ڈاکٹر صاحب کی قرآن کے ساتھ والہانہ وابستگی اور ہمت و استقلال کا یہ مظہر سامنے آیا کہ شدت کی گرمی کے علی الرغم یہ پروگرام نہ صرف یہ کہ ماہِ رمضان میں حسب ارادہ پایۂ تکمیل کو پہنچا بلکہ اس پہلو سے بہت کامیاب بھی رہا کہ اس کی بے پناہ افادیت کا اعتراف تمام شرکاء نے واشگاف الفاظ میں کیا — محترم ڈاکٹر صاحب نے اس کے بعد چند ایک استثناءات کے سوا ہر سال ماہ رمضان میں دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام اس شان سے نبھایا کہ نہ گھٹنوں کی شدید تکلیف اس راہ کی رکاوٹ بن سکی اور نہ ان کی پیرانہ سالی حائل ہو سکی۔ لاہور کے علاوہ کراچی' ملتان' ابوظہبی اور نیویارک میں بھی محترم ڈاکٹر صاحب نے ماہِ رمضان میں اس پروگرام کی سعادت حاصل کی۔

اس سال گھٹنوں کے آپریشن کے بعد تکلیف میں اگرچہ افاقہ تھا لیکن معالج حضرات نے طویل نشست سے منع کر رکھا تھا کہ ایسا کرنے سے پاؤں اور پنڈلیاں متورم ہو جاتے ہیں' تاہم اس کے باوجود محترم ڈاکٹر صاحب قرآن اکیڈمی لاہور میں دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت خود حاصل کرنا چاہتے تھے۔ لیکن پھر قریبی احباب کے اصرار پر وہ اس بات پر رضامند ہو گئے کہ مکمل دورۂ ترجمہ قرآن کی بجائے "خلاصہ مباحث قرآن" کے عنوان سے نماز تراویح کے ساتھ روزانہ دو گھنٹوں پر محیط بیان پر اکتفا کیا جائے — بحمد اللہ یہ پروگرام بھی بہت کامیاب اور نہایت مفید رہا۔ روزانہ اس پروگرام میں شرکت کرنے والوں کی اوسط تعداد چار صد سے متجاوز رہی۔ آخری عشرے کی طاق راتوں میں یہ تعداد کئی چند ہو جایا کرتی تھی۔ روزانہ پروگرام کے اختتام پر نصف گھنٹہ سوال جواب کے لئے مخصوص کر دیا گیا تھا جس سے اس پروگرام کی افادیت میں مزید اضافہ ہوا۔ شرکاء کا ذوق و شوق دیدنی تھا۔ پورے ماہِ رمضان کے دوران رات کے اوقات میں اکیڈمی میں جشن کا سا سماں ہوتا تھا جسے "جشن نزول قرآن" کا نام دیا جائے تو غلط نہ ہو گا۔ اس پروگرام کی قدرے مفصل رپورٹ ندائے خلافت کی ۲۸ جنوری کی اشاعت میں شائع کر دی گئی ہے۔

☆ ☆ ☆

قارئین نوٹ فرمالیں کہ زیر نظر شمارہ دو ماہ کی اشاعت کا قائمقام ہے۔ اس مناسبت سے اس کے صفحات میں بھی قابل ذکر اضافہ کیا گیا ہے۔ ماہِ رمضان کی مصروفیات کے باعث جنوری کا شمارہ بروقت شائع نہیں کیا جا سکا تھا۔ زیر نظر شمارہ جنوری' فروری کے مشترکہ شمارے کی حیثیت رکھتا ہے۔